[illegible] اور قیامت کا ہونا اور بعد اس کے جو لوگ [illegible] قیامت کے دن [illegible] اور جنت [illegible]

سے حساب کو سچ اور ان کیلئے کہتے ہیں سچ قبول کیا اور سچ جانا پیغمبر کو اور ایمان لایا اور

جیسے وہ پہنچایا گیا ہے اپنے صفات کے ساتھ میں اگر انہوں سے کسی ایک کا منکر ہو وہ کون ہے جواب

کافر ہے میں خدا کہیں راضی ہے جواب اسپر اور اس پیغمبر کی تابعداری میں پیغمبر علیہ السلام کا

کیا نام ہے جواب محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے میں نے سنا ہے جناب کو کونسی تعریف واسطے

پیدا ہے کہ میں نے سب پیدا ہوئی جواب نور انکا تمام مخلوقات کے سب سے پہلے پیدا ہوا اور آپ سب

پیغمبروں کے پیچھے دنیا میں بھیجے گئے میں جو انکا منکر ہو وہ کون ہے جواب کافر ہے میں اگر اب سے

قیامت تک کوئی دعوی پیغمبری کا کرے وہ کون ہے جواب کافر اور شیطان ہے میں اسکے پیغمبر ہونے کا ثبوت

سوائے قرآن مجید کے اور بھی کوئی کتاب ثبوت کی ہے جواب توریت و زبور و انجیل بلکہ تمام پیغمبر

حضرت آدم سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام تک برابر خبر دیتے آئے ہیں کہ ایک پیغمبر آخر الزمان کا ہوگا اور انکا

دین اسلام سب دینوں کو منسوخ کریگا اور غالب ہوگا و دلائل نقلی و عقلی موجود ہیں میں شفاعت و معجزہ

و معراج کا منکر کون ہے جواب کافر ہے میں خدا نے آنحضرت علیہ السلام کو کیا کیا خصوصیتیں عطا کی ہیں

جواب آنحضرت علیہ السلام جیسا کہ آگے دیکھتے تھے ویسا ہی پیچھے اور آپ کا لعاب دہن کھاری پانی

میٹھا کر دیتا تھا اور حسن کو دودھ پینے والے بچے کے منہ میں ایک قطرہ اپنے منہ کے لعاب سے چکا دیتے تھے

تو وہ بچہ سارے دن بہت سیر رہتا تھا اور دودھ نہ طلب کرتا تھا اور آنکھیں آپ کی سو جاتی تھیں

دل آپکا جاگتا رہتا تھا اور وضو نہ ٹوٹتا تھا اور ساری عمر میں نہ احتلام ہوا اور جمائی آئی اور پسینہ

مشک و عطر سے زیادہ خوشبودار تھا اور جس راہ سے گذر جاتے تھے وہ راہ تمام رات دن خوشبو سے

بھری رہتی تھی اور پاخانہ کو زمین نگل لیتی تھی اور اس جگہ سے خوشبو نکلتی تھی اور ختنہ کیے ہوئے

ناف بریدہ اور انگلی شہادت کی طرف آسمان کے اٹھائی ہوئی پیدا ہوئے اور پیدا ہوتے وقت سب بت

بجز زمین کے اور سب ہو گئے اور ہر ایک نبی روح وغیرہ کی روح سے کلمۂ شہادت کہلوایا اور روشنی آپکی
ہوئی کہ آپکی ولادت کو شام کے محل نظر پڑے اور چاند بچپن میں آپ سے کلام کرتا تھا اور جس طرف آپ اشارہ
کرتے تھے چاند جھک جاتا تھا اور فرشتے جھولا جھلاتے تھے اور بادل ہمیشہ دھوپ کے وقت سایہ کرتا تھا اور
آپ کے سایہ نہ تھا اور پوشاک پر مکھی نہ بیٹھتی تھی اور جس جانور پر آپ سوار ہوتے تھے وہ جانور سواری
کی حالت تک لید و پیشاب نہ کرتا تھا اور الست بربکم کے جواب میں پہلے آپ ہی نے بلیٰ کہا تھا اور معراج
و براق آپ ہی کو خاص تھے اور آسمان پر جانا اور مقام قاب قوسین کا پہونچنا و دیدار الٰہی سے مشرف ہونا اور
چاند کا دو ٹکڑے کرنا آپ ہی کو تھا اور قبر سے پہلے اوٹھنا و بیہوشی سے ہوش میں آنا سو آپ ہی ہونگے اور آپکے
حشر میں براق پر لاوینگے اور ستر ہزار فرشتے آپ کے ساتھ ہونگے اور آپکو عرش عظیم کے داہنی طرف بٹھاوینگے
اور مقام محمود سے مشرف کرینگے اور لواء الحمد یعنے حمد کا جھنڈا آپکے ہاتھ میں دیوینگے چنانچہ حضرت
آدم اور اونکی تمام اولاد مومنین اوسی جھنڈے کے تلے رہینگے اور سارے انبیا اپنی امتوں سمیت
آپکے پیچھے چلینگے اور پروردگار کا دیدار پہلے آپ ہی سے شروع ہوگا اور محشر کی ساری خلائق کو
حکم ہوگا کہ اپنی اپنی آنکھیں بند کر لو تاکہ آپکی بیٹی بی بی فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا پل صراط سے تشریف لیجاوین
اور پہلے بہشت کا دروازہ آپ ہی کیواسطے کھولینگے اور آپکو خدا سے ایسا قرب حاصل ہوگا جیسا وزیر کو بادشاہ سے
اور آپکے واسطے تمام زمین کو مسجد کا حکم دیا جہاں چاہیں نماز پڑھیں اور آپکے واسطے زمین کی مٹی کو پاک اور پاک کرنیوالی کیا
اور پانچ وقت کی نماز اور وضو و اذان و اقامت و سورۂ فاتحہ و آمین و جمعہ کا دن و تحیت کی ساعت جمعہ کے روز پیدا اور
رمضان المبارک کا روزہ اور شب قدر کی برکتیں آپ کے واسطے مخصوص ہیں یہ سب برکات ظاہری ہیں
حق کی کون مہین دریافت کر سکتا جو کچھ لکھا گیا گویا آنحضرت کے دریائے خصوصیات سے ایک قطرہ ہے
ان خلفائے راشدین کی خلافت کس آیت و احادیث سے ثابت ہے صحیح ثابت ہے قرآن و حدیث سے
آیت جعلکم خلائف الارض ورفع بعضکم فوق بعض درجات الی آخرہ یعنے تاو خدا رحیم وہ ذات پاک ہے

اگر کہا جاوے کہ حدیث صحیح [illegible] مہاجرین اور انصار [illegible]

اور مالک اور حضرت [illegible] کیا [illegible] بعض [illegible]

اور اسی [illegible] خلیفہ [illegible]

[illegible] خلافت [illegible] ثابت ہے [illegible] مہاجرین و انصار میں اور [illegible]

حدیث [illegible] احادیث صحیح میں [illegible] الخلافۃ بعدی ثلثون سنۃ ثم [illegible]

زمانہ خلافت کا بعد میرے تیس برس تک ہے پھر بادشاہت ہوگا [illegible] واسطے حضرت

امام حسن نے [illegible] ترک کیا سلطنت کو لیکن ترتیب خلافت کی باعتبار احادیث مشہورہ کی

کتب احادیث میں موجود ہے [illegible] ثابت ہی یا اجماع

مہاجرین اور انصار کی کہ اجماع اونکی ثابت ہے آیت قرآن کریم [illegible] اجماع میں تفصیل [illegible]

اعتقاد کرنا کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ خلافت خلفاء ثلثہ سے راضی نہیں تھے [illegible] اور تحقیقا

آیت قرآن سے محمد رسول اللہ والذین معہ اشداء علی الکفار رحماء بینہم یعنے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسول اللہ کے ہیں اور جو لوگ ہیں اونکے ساتھ ہیں سخت ہیں اوپر کافروں اور مہربان ہیں آپس کے اور

[illegible] دل [illegible] آپس میں [illegible] اللہ کریم نے یہ فرمایا کہ رحم دل ہیں آپس میں [illegible] اونکے دل میں بغض و کینہ

بلکہ آپس میں خلفاء راشدین متحد تھے رضوان اللہ علیہم اجمعین [illegible] علماء میں اختلاف کیوں ہے ج

ایک روز ایک لڑکا کیچڑ میں جاتا تھا حضرت امام ابو حنیفہ رح نے نصیحت کیا کہ گرنے سے بچنا لڑکا [illegible]

جواب دیا کہ تم بچو کہ عالم کے گرنے سے عالم گرجاتا ہے تب شاگردوں سے فرمایا کہ جو تم لوگوں کو

کوئی دلیل شرعی [illegible] کیا کرو اور اختلاف علما کا رحمت ہے جہاں اختلاف زیادہ رحمت زیادہ

اور [illegible] کا اتفاق ہے کہ اتفاق پر فتوی دینا چاہیے [illegible] جگہ پر فقہا کسی قول کو صحیح لکھیں جس پر [illegible]

حکم کرے پس امام ابو حنیفہ کی وفات کے پیچھے اور امام شافعی کب پیدا ہوئے [illegible]

شنا اچہی ستر برس کی عمر تہی اوت وفات پائی اور اوسی رات کو امام شافعی پیدا ہوئے سے یہی بات نکلی
ہندی لگی ہے س یوم ینفخ فی الصور فتأتون افواجا الآیہ کا کیا مطلب ہے ج جسدن صور پہونکا جائیگا
پہونکنا اور بیان مراد ہے دوسری بار کا صور پہونکنا کہ اوس سے قیامت کی دن کی شروع ہے
اوسمین سب مخلوق اپنی قبرون سے علیحدہ علیحدہ اوٹینگا جیسے یہود اور نصاریٰ اور مجوس اور ہنود اونکے سوا سب کی جنس
جدا جدا ہونگی اور مسلمان کی امت علیحدہ ہوگی ہر پیغمبر کی امت علیحدہ اور ہر ایک پیغمبر کی امت مین بہی
ہر قسم کے ہونے والے علیحدہ اور اسیطرح جیسے عمل ان کے ہین یا علیحدہ ہونگے جیسے نمازی علیحدہ اور روزہ دار علیحدہ اور حرام کار
اور شہوت خوار اور شرابی اور چغلخور غیبت کرنے والے اور ہمزہ کرنیوالے و بدخلق علیحدہ علیحدہ اور
رحم دل محبت والے اور حسد کرنیوالے اور صبر کرنیوالے اور شکرگذار اور ناشکر اور متوکل باللہ علیحدہ علیحدہ
اکٹہے کیے جاوینگے س بہشتی مردون اور عورتون کی کیا عمر ہوگی ج بہشتی مردون اور عورتون کی
عمر تینتیس ۳۳ برس کی مقدار ہوگی اور تفسیر زاہدی و واحدی مین مذکور ہے کہ عورتین بہشتی سترہ ۱۷ یا اٹہارہ ۱۸ برس
کی عمر کی ہونگی اور مرد بہشتی تینتالیس ۴۳ برس کے ہونگے س ستارے آسمانوں مین جڑے ہین یا نہین ج
حضرت عبداللہ بن عباس رض سے منقول ہے کہ ستارے قندیلوں مین نور کی زنجیرون سے لٹکتے ہین
اور وے زنجیرین فرشتون کے ہاتہون مین ہین جب وے فرشتے مرجاوینگے تو وے قندیلین اونکے
ہاتہون سے چہٹ جاوینگی س دو رکعت مین ایک سورہ کو دوہرا کے پڑہنا درست ہے یا نہین
ج درست ہے ایک سورہ کا دو رکعت مین دوہرا کے پڑہنا یا پہلے رکعت مین بیچ سورہ کا پڑہنا اور
دوسری رکعت مین دوسری جگہ اور بیچ مین دو آیت کا یا زیادہ فاصلہ رہے س اگر عورتین نماز جنازہ
پڑہ لیوین تو درست ہے یا نہین ج درست ہے بشرطیکہ نری عورتونکی جماعت ہو مرد مقتدی نہون
نہین تو سب کی نماز ساقط ہو جائیگی س سوگ کرنا مردون اور عورتونکو کے روز تک جائز ہے
اقربا ہو یا شہید امام ہو یا اولیا اسپر ج عورتون کو اپنے خاوندون کے مرنیکے بعد چار مہینے دس روز تک

جو کہ ترک نیت کرنا فرض ہے اور اقرب ہو جاتا ہے ساتھ ہوا اور اولیا اللہ بدعت سے جو کہ دور ہو گئی شریعت
غیر شرعیہ اور امر صحیح یہ ہے کہ گانا سننا حرام ہے کیونکہ جیسا کہ آیت سے ثابت ہے ویسا ہی حرام ہو گا
گانا بجانا اور احادیث مروی انبیا علیہ التحیۃ والثنا سے ثابت ہے قال اللہ تعالیٰ ومن الناس من یشتری
لہو الحدیث لیضل عن سبیل اللہ یعنی معالم میں حضرت عبد اللہ بن مسعود اور ابن عباس اور حسن اور عکرمہ
اور سعید بن جبیر رضی اللہ عنہم اجمعین سے نقل کیا ہے کہ لہو الحدیث غنا و مزامیر ہے اور مدارک
و مدارک میں ہے کہ ابن عباس و ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما قسم کھاتے تھے کہ لہو الحدیث
غنا ہے اور روح المعانی میں ہے کہ لہو الحدیث غنا و مزامیر ہے اور کشاف میں ذکر کیا ہے کہ لہو الحدیث
مانند غنا و تعلم موسیقی کی ہے اور بیہقی نے شعبی سے روایت کیا ہے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے لعن اللہ المغنی والمغنی لہ اور خطیب بغدادی نے روایت کیا ہے کہ رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا غنا اور استماع اور غیبت سے اور اسی طرح حسن الدقائق
ابن عمر سے روایت ہے کہ نہی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عن الغناء والاستماع الی الغناء اور بیہقی
کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ الغناء ینبت النفاق کما ینبت الماء النبات اور اسباب الملاہی
میں معاذ بن جبل سے روایت کیا ہے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible]
اللہو والباطل والغناء طرب اور نے امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے
کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا الغناء و ثمنہ حرام اور بیہقی نے شعب الایمان میں جابر
سے روایت کیا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا الغناء ینبت النفاق فی القلب کما ینبت
الماء الزرع یعنی قیامت میں آدمی ہو گا و گناہ اپنی قدر و قامت رنگ و روپ پر ہو گا یا مختلف
روز حشر کو صورت مختلف کے ساتھ ہو گا لیکن بہشتی لوگ اوپر صورت حضرت آدم علیہ السلام کی
اور زلیخا کی ساتھ گری ہوگی اور حسن و جمال میں مثل یوسف کی ہوں گے اور دوزخی لوگ بد صورت بدہیئت

ہونگے س ثبوت اور کفر میں کیا فرق ہے ج مسلم نے جابر سے روایت کی ہے کہ فرمایا حضرت
نے بیچ بندہ اور کفر کے درمیان فرق نماز ہے یعنی نماز ترک کرنے سے کفر اور بندگی میں کچھ فاصلہ نہیں رہتا
نماز ایمان کی علامت ہے جب آدمی نے قصداً نماز چھوڑی کافر ہوگیا اور یہی مذہب ہے
امام احمد و اسحاق اور عبد اللہ بن مبارک کا اور اماموں کے مذہب میں کافر نہیں ہوتا لیکن ایسا
ہوگیا اور امام اعظم کے مذہب میں قصداً ترک نماز سے کافر نہیں ہوتا واجب القتل ہے جب تک توبہ نہ کرے
اسکو مارنا اور قید کرنا چاہیے امام اعظم کے نزدیک اس حدیث کا مطلب یہ ہے اگر کوئی انکار سے نماز
ترک کرے تو البتہ کافر ہے یا شاید کفر سے یہ مراد ہو کہ اسکو لازم ہے اور اسکو آسان نہ سمجھے فرصت کو غنیمت
جانکے جلد توبہ کرے اور نماز پڑھنے پر مستعد ہو جاوے س قیامت کے روز لوگ کتنے عرصے تک کھڑے
رہینگے ج ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ لوگ قیامت کے دن دنیا کی
تین سو برس کے اندازے کے موافق حشر کے میدان میں کھڑے رہینگے س آفتاب قیامت کی کتنے
فاصلہ پر ہوگا ج صحیح مسلم اور دوسری صحاح میں مروی ہے کہ قیامت کے دن آفتاب آدمیوں
سے ایک کوس یا دو کوس کے فاصلہ پر کھڑا ہوگا اور کوئی اپنے اپنے گناہوں کے مقدار اوسکی گرمی
کے سبب سے پسینوں میں غرق ہو جائیگا یعنی کوئی ٹخنوں تک کوئی پیٹ تک کوئی سینہ تک کوئی سر تک س کوئی دوا
کے واسطے پوست پینا اور افیون کھانا درست ہے یا نہیں ج مکروہ ہے س جسکی کمائی حرام کی ہو
اور نجاست سا پیدا ہوتا ہے اور یہی کچھ قسم سوداگری سے ہوتی ہے لیکن سود بھی ملا ہے ایسا
ہے تو اوسکے گھر کھانا درست ہے یا نہیں ج اگر غالب مال اوسکا حلال ہے تو اوسکے گھر کھانا

منسا نقد متین حسب کسب اوسکے تردد پاسنا ظاہر ہو کہ ہر ایک فی المسجد ازجل اہدی الی او اضافہ
ان کان غالب مال المهدی حراما لا ینبغی له ان یقبل ولا ان یأکل من طعامه ما لم یخبره ان ذلک المال حلال ورثه
او استقرضه وان کان غالب ماله الحلال لا بأس به ما لم یتبین عنده انه حرام انتهی کذا فی الفتاوی

س لوگ جو کہتے ہیں کہ جو بزرگ ولی ہیں سب خوبیاں اپنی اصل سے رکھتے ہیں مگر ہم

دیکھتے ہیں کہ بہت لوگ بہت شریف و نجیب کہلاتے ہیں اور بہت خدا کی نافرمانی کرتے ہیں تو یہ

اس زمانہ قیامت کے نشان ہیں اکثر اونکی زنا سے ہوئی ہے جسکو وہ نہیں جانتے اس سبب

کیا ہے ج فی الحقیقت مثل صحیح ہے جیسے وہ لوگ ہیں ویسا ہی کام بھی کرتے ہیں فقط

لوگوں کے دیکھنے میں وہ لوگ شریف و نجیب ہیں مگر اصل میں وہ کم اصل ہیں

اگر کم اصل نہ ہوتے تو ایسے حرکات بیجا ہرگز نہ ہوتے اگر ہوتے بھی تو سہواً ہوتے اور

شاذ و نادر ہوتے یہ تاثیر اونکی اصل کا ہے وہی مثل صحیح ہے کہ اصل سے خطا نہ کم اصل سے وفا

بقول مولانا جامی رح مصرع عمر زن زادہ ... زناکار ... کی بات ... اونکی منزلت اور

خبر کرنا شرافت کا اونکے سر پر آفت ہے کیونکہ قیامت کو سواے اعمال کے قوم کی پرسش نہ ہوگی

مسلم میں ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ جسکے ساتھ اوسکا عمل نہ دیر لگاوےگا

اوسکے ساتھ اوسکا نسب کچھ شتابی نہ کر سکیگا یعنی بدون عمل نیک کے ذات کچھ کام نہ آویگی س

جس شخص پر حج فرض ہو وہ حج کو نہ جاوے تو اوسکو کیا کہنا چاہیے ج فاسق کہنا چاہیے س

شریعت میں فاسق کی گواہی درست ہے یا نہیں ج امام صاحب کے نزدیک معاملات میں

درست ہے دیانات میں نہیں درست ہے س جو لوگ ناچ باجا رنگ و سرود میں شریک

ہوتے ہیں اونکی گواہی درست ہے یا نہیں ج اگر دین کے راہ سے شریک ہوتے ہیں تو نہیں

درست ہے ورنہ نہیں اختلاف ہے س تارک نماز یعنی جو لوگ نماز ایک وقت بھی بسبب سستی

قصداً نہیں پڑھتے ہیں تو اونکا نکاح درست ہے یا نہیں اور لڑکے جو پیدا ہوں وہ حرامی ہیں یا

نہیں ج جنکے نزدیک تارک نماز کافر ہے اونکے نزدیک نکاح ٹوٹ گیا اور لڑکے بھی حرامی

ہوئے س جو لوگ وبا میں مرتے ہیں وے لوگ شہید ہیں یا نہیں ج ہاں اونکو بھی شہید کا

قبلہ طرف تھوکنے میں قاضی کو نکاح پڑھا دینا درست ہے یا نہیں منع فرمایا ہے س کونسا جہان
کیونکر ہوا ج اس جہان میں بیت باقی نہ رہا اور کسی نے اللہ کو مانا اور کوئی انکار نہ کرے تو دوسرا جہان
دائم ہے کہ جب کہ سب مخلوق ہوں اور سب دیکھیں جدا ہوا اور طلوع و مثل ایسا کیا یا دین س کونسا پانی
افضل ہے ج جو نکلا آنحضرت کی انگلی سے س کونسا حوض جو ہوتا ہے کہ نجاست کے پڑنے سے
نجس نہیں ہوتا ج حمام کا حوض کہ ایک طرف سے پانی آوے اور دوسری طرف سے نکالا جاوے س
کونسا جانور جو ہوتا ہے کہ اگر کنوئیں سے زندہ نکلے کل پانی نکالا جاوے اور مردہ نکلے تو نہیں ج
جب بلی نے چوہے کو پکڑا اور چوہا مجروح ہو کر کنوئیں میں گرا سب پانی نکالا جاوے گا س
کونسا پانی ہے کہ اوس سے وضو درست ہے اور پینا نہیں درست ج جس کنوئیں میں [illegible]
مرکے ٹھہر جاوے س کونسا عاقل بالغ ہے کہ عشا و وتر کی نماز اوس پر واجب نہیں ج [illegible]
رہنے والے جہاں مغرب کے بعد صبح نکلتا ہے س کونسا نمازی ہے کہ قرآن پڑھنے سے
اوسکی نماز جاتی رہے ج جسکا نماز میں وضو ٹوٹا اور وضو کرنے کو چلا تب پڑھا س کونسا آدمی
با وضو نماز پڑھتا ہے کہ پانی دیکھنے سے اوسکی نماز گئی ج جو مقتدی ہو تیمم کرنے والے کا کہ پانی
نکلنے سے تیمم کیا ہو س کونسی عورت ہے کہ مردوں کی امام ہو وے ج جسنے
سجدہ کی آیت پڑھکے سجدہ کیا ہو اور مردوں نے سنا س کونسا مال ہے کہ نصاب پورا ہو
اور سال گذرا زکوٰۃ اوس پر واجب نہیں ج مال تجارت اور مال [illegible] س کونسی نماز ہے کہ ادا اوسکا
واجب اور قضا حرام ج وہ جمعہ کی نماز ہے س کونسا زکوٰۃ دینے والا ہے کہ اوسکو زکوٰۃ کا
مال لینا حلال ہے ج جسکے حاجت قابل زکوٰۃ کے ہوں اور دو سو درہم کی قیمت نہ رکھتے ہوں س
کونسا انسان ہے کہ جسکو زکوٰۃ دینا چاہئے اور مستحب ہے ج جسکو [illegible] کا خرچ ہو س کس آدمی پر روزہ
کھانے سے کفارہ نہیں ج جسنے چاند رمضان کا اکیلے دیکھا اور قاضی نے اوسکی گواہی کو رد کیا

جن کسی مردہ کا کفن [illegible] کی نیت کرے [illegible] کس کو [illegible] دفن کی
نیت کرے نقل چھپا دے ج [illegible] مسلمان ہوا [illegible] تعزیر [illegible] دفن
مردہ [illegible] اور [illegible] کس سند سے [illegible] ج [illegible] آنحضرت [illegible]
اپنی طرف سے جیسے شرع میں اور قائم کیا تمثال کو [illegible] ایسی چیز کو جو [illegible] اور
بلکہ [illegible] مشابہت [illegible] ایسا شخص ملعون ہو [illegible]
[illegible] اسلام میں شرک والی عورت سے
مسلم مرد کو یا مشرک مرد سے عورت مسلمہ کو نکاح کرنا درست ہے یا نہیں ج نکاح میں نہ لاؤ مشرک والیاں
عورتیں جب تک ایمان نہ لاویں اور البتہ لونڈی مسلمان بہتر کسی شرک والی عورت سے اگرچہ تمکو خوش آوے اور نکاح
نکرو مشرک والوں کو جب تک ایمان نہ لاویں اور البتہ غلام مسلمان بہتر کسی شرک والے مرد سے اگرچہ تمکو خوش آوے
اسکی سند دوسرے پارہ سورہ بقر میں موجود ہے [illegible] کے ہیں ج ساٹھ پورے ہیں [illegible] کسی نے روزہ کفارہ کا
یکم رجب سے رکھنا شروع کیا اور رجب کا مہینا تیس روزہ کا پورہ ہوا مگر شعبان کا مہینا انتیس روزہ کا ہوا اور ساٹھواں روزہ
یکم رمضان کو پڑا تو اسکو [illegible] کیا کرنا چاہیے ج اوسی رات کو سفر کی نیت سے کچھ دور تک نکل جاوے اور کفارے کی
نیت سے روزہ رکھے جو ایک باقی ہے اور یہ رمضان کا روزہ بسبب مسافرت کے چھوٹا ماہ شوال میں قضا کرے
س روزے کفارہ کے لگاتار رکھنا چاہیے مگر کسی غیر معذور و تندرست نے قصداً آخر میں ایک روزہ چھوڑ دیا اب کتنے
دو روزے رکھنا چاہیے ج اوسپر واجب ہے کہ شروع سے پھر ساٹھ پورے رکھے اور [illegible]
اوسکی بیمار ہوئی لیکے کفارہ ادا نہوا س اگر کسی نے اپنی بی بی کو ماں کہا تو اب وہ کیا کرے ج اگر میسر [illegible]
تو پہلے چھونے کے ایک غلام آزاد کرے جو یہ نہ ہو سکے تو روزہ دو مہینے یعنی ساٹھ پورے لگاتار رکھو اور یہ بھی نہو سکے
تو ساٹھ محتاج کو کھانا کھلاوے اگر اناج دیوے تو ہر ایک کو دو سیر گیہوں س [illegible] حیض عدت [illegible]
واسطے [illegible] حیض آیا ہو یا بڑی عمر سے حیض موقوف ہو گیا تو اوسکی عدت کی مدت کیا ہے

ہی ہو پس شخص اگر زید اپنی بی بی کو تین طلاق دیوے کہ ایک ہی جلسہ میں یعنی پانچ جانتا ہے کہ ایک ہی جلسہ میں
تو ایسا مسئلہ میں کیا کرنا چاہیے کہ آپس میں ایک ہی ساتھ رہیں پہلے وہ عورت حلالہ کسی مرد سے نکاح کرے اور صحبت کرے
بعد اسکے پھر جدا ہووے شوہر ثانی طلاق دیوے اور بعد عدت گذرنے کے تب پہلے کے ساتھ نکاح کرے
اور آپس میں ایک ساتھ ہووے اس صورت کی دوسری صورت یہ ہے کہ جو اپنی بی بی کو ہمشیرہ کہا کہ اگر
تو اپنی ماں یا دختر کی طرح بلا تہمت جیسے کہ باپ ہمشیرہ اپنی کو کہی تو اس صورت میں طلاق ثابت ہوتی
یا نہیں تو اختلاف ہے لیکن صحیح یہ ہے کہ ثابت کیونکہ ہمشیرہ اگر اپنی باپ کی حیات میں اپنی کہے کر جاوے تو البتہ طلاق
ثابت ہوتی ہے باپ اسکا ہمیشہ اسکا اور رشتہ تو اس اگر واسطے اپنی بی بی کا دودھ پیلیوے تو نکاح ٹوٹے
یا نہیں اور بی بی بجائے والدہ کی ہوتی یا نہیں ہے دو برس سے زیادہ کی عمر میں یعنی اگر پیا تو امام شافعی
اگر کوئی شخص کسی عورت یا اپنی بی بی کا دودھ پیلیوے یا نہ تو نکاح ٹوٹیگا اور نہ عورت اوسکی والدہ ہوگی ہاں البتہ
مکروہ ہے اس کتاب کو بسم اللہ سے کیوں شروع کیا ہے بروایت حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالے
عنہ کے معلوم ہوا کہ تمام علوم حق تعالی کا یعنی مطالب کلی کتابیں آسمانی جیسے توریت و زبور و انجیل اور دوسرے
صحائف کی قرآن شریف میں ہیں اور قرآن شریف کا خلاصہ سورہ فاتحہ میں اور حاصل مطلب سورہ فاتحہ کا
بسم اللہ الرحمن الرحیم میں ہے پس خلاصہ بسم اللہ کا کسرہ نقطہ میں ہے جو حرف با یعنی بسم اسکی زیر میں ہے
اور یہ کہ معنی الفصال و معیت کہ ہیں اور غرض تمام علم سے یہی ہے کہ بندہ کو اللہ تعالی سے عظمت اور شرف اتصال
و معیت کا حاصل ہو جاوے اور عزت و کرامت کی ساتھ درجہ قرب کا پاوے پس ثمرہ سب علم کا اس حرف سے سمجھا گیا
پس بسم اللہ کو حرف بے سے شروع کیا اور الف سے کیوں نہ شروع کیا ہے الف صورت سرکشی کی رکھتا ہے
اور بے صورت سر افگندگی کی اسواسطے بے نے یہ مرتبہ پایا چنانچہ حدیث صحیح میں آیا ہے مَن تَوَاضَعَ لِلّٰہِ رَفَعَہُ اللّٰہُ یعنے
جو کوئی واسطے اسکی پائند کرتا ہے اللہ اوسکو پس بسم اللہ میں تین نام کیوں فرمائے ہے دو وجہ ہے ایک یہ
کہ لفظ اللہ کا ہر کام کی حصول پر دلالت کرتا ہے اور لفظ رحمن کا اوسکی باقی رہنے پر اور لفظ رحیم کا اوسکے

[illegible]

تا معلوم ہو کہ اسیواسطے ان تین نامون کی ساتھ تعلیم ہوا تاکہ بندی کا کام برباد ہونہ پاوی دوسری وجہ یہ ہے
کہ خدا کی نام تین ہزار ہین ایکہزار ورد زبان فرشتونکا ایکہزار انکو سوا آنحضرت کی کسی نہین جانا ایکہزار مین نوسو ایک
غیر انبیاؤن کو ورد زبان ہین ننانوی قرآن مجید مین جسنی ایکبار بسم اللہ پڑہی گویا اوسنی ان تینون نامونکی برکت
سے تینون ہزار نام پڑہنیکا ثواب و فائدہ پایا پس بندون کی اعمال لکہنی کی لیے فرشتے مقرر ہین ج چار
کیواسطے اور دو دن کے پس سے فرشتے نیکی کے ارادے کو نیکی لکہتے ہین اور بدی کی ارادہ کو جبتک
چہوڑ دیا ہے اوسکو بھی نیکی لکہتے ہین ج ہان پس رافضی کو کافر کہہ سکتے ہین یا نہین ج اختلاف ہے
پس فاسق ایماندار دوزخ سے نکلین گے یا نہین ج ضرور نکلین گے پس فاسق ایماندار کب تک دوزخ مین
رہ سکتی ہین ج بیحاصل سوال ہے بلکہ کوئی فاسق ایماندار دوزخ مین رہیگا پس چور کی طرحکی ہوتی ہین ج
تین طرحکی ایک وہ جو کسیکا مال چراتا ہے دوسرا جو نماز مین چوری کرتا ہے یعنی رکوع وسجدہ وغیرہ اچہی طرح سے نہین ادا کرتا
تیسرا جو عبادات اور خیرات اور عیبونکو چراتا یعنی چہپاتا ہے پس بندیکا دل کیون سیاہ ہوجاتا ہے ج آنحضرت سے
عبد اللہ بن مسعود اور دوسری صحابہ نے یون روایت کی ہے کہ جب بندہ ایک گناہ کرتا ہے تب ایک سیاہ داغ
اوسکی دل پر پیدا ہوتا ہے جسقدر گناہ کرتا ہے اوسیقدر دل بہی سیاہ ہوجاتا ہے اور جسقدر نیکی کرتا ہے اوسیقدر دل
روشن ہوتا ہے پس مقام علیین کہان ہے ج بعضے کہتے ہین آسمانون کے اوپر ہے جہان سدرۃ المنتہی
کے پاس ہے اور اوپر کا سر عرش مجید کی سیدہ ہے پائون کے متصل ہے پس ہفتہ اور سال مین کون دن متبرک ہے
ج جمعہ اور عرفی کا یعنی حج کا دن متبرک ہے پس سورج کس روز نکلا اور حضرت آدم علیہ السلام کس روز پیدا
کیے گئے اور بہشت مین داخل کیے گئے بہشت سے نکالے گئے اور کس روز توبہ اونکی قبول ہوئی و کس روز قیامت
قائم ہوگی ج وہ جمعہ کا دن ہے پس نماز سکہانی و روزہ کی تعلیم کرنی و نکاح کرنی کی لیے کتنے روز مین تاکید کرنا
چاہیے ج نماز کی لیے سات برس او روزی کی لیے دس برس اور نکاح کی لیے پندرہ برس مین چاہیے پس نفس کی قسم ہین ج تین
ایک تو لوامہ دوسری مطمئنہ تیسری امارہ بالسوء امارہ گنہگارونکی نفس کی صفت اور مطمئنہ انبیا علیہم السلام اور اولیا کی

قضا کی نیت ہے اور ادا ہوگا فرضوں اور سنتوں کو پس کی نیت ہو پس جس نے کفر کی حالت میں نیکی
کی اور اسلام لایا تو وہ نیکی اوسکی اکارت جاوے گی یا نہیں رج اسلام کی برکت سے سب اوسکی نیکی کام میں
آوینگی یعنی قبول ہوگی پس اگر بیٹا لڑکی اور اقارب کے مرنے کے بعد آنسو بہا کر بلا نوحہ و شکایت رونا
درست ہے یا نہیں رج مسلم میں ہے کہ بلا نوحہ و شکوہ آنسو بہا کر رونا درست ہے مگر نوحہ و شکوہ حرام پس
خاوند کے رشتہ دار نامحرم کا عورت کے پاس جانا درست ہے یا نہیں رج بخاری اور مسلم میں عقبہ بن عامر سے
روایت ہے کہ حضرت علیہ السلام نے فرمایا کہ خاوند کے رشتہ دار نامحرم کا عورت کے پاس جانا موت یعنی ہلاکی اور
فساد ہے یعنی عورت کا سامنے دیور و جیٹھ حقیقی ہو یا مجازی مردوں بے پردہ شرعی کے آنا درست نہیں پس کسی مسلمان کا اور کافر کو
ناحق ستانا کیسا ہے رج بخاری اور مسلم میں انس سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ بچو مظلوم کی بددعا سے اگرچہ
مظلوم کافر ہو جس حالت میں کافر کے لیے یہ حکم ہے تو مسلمان کے لیے منع ہونا چاہیے کیونکہ مظلوم کی بددعا
تیر بہدف ہوتی ہے پس آنحضرت کو کے برس کی عمر میں خدا کی طرف سے پیغمبری ملی اور قرآن شریف اترنا شروع ہوا
رج چالیس برس کی عمر میں پس وضو میں فرض کے ہیں وے کون کون رج چار فرض ہیں ایک تو سارا منہ
دھونا دوسرے دونوں ہاتھ کو کہنیوں سمیت دھونا تیسرے چوتھائی سر کا مسح کرنا چوتھے دونوں پاؤں دھونا
ٹخنوں سمیت پس اگر کسی عورت کا نکاح نہیں ہوا اور اوسکے دودھ اوترا اور اوسنے کسی لڑکی کو ایام
رضاعت میں پلایا تو حرمت ثابت ہوگی یا نہیں رج ثابت ہوگی بشرطیکہ وہ عورت نو برس یا زیادہ کی
ہوگی ورنہ نو برس سے کم کی ہوگی تو نہیں پس تحیۃ المسجد کو بیٹھنے سے پہلے پڑھنا چاہیے یا بعد رج بخاری میں ہے کہ
تحیۃ المسجد کو قبل بیٹھنے کے پڑھنا چاہیے پس بخیل خود بہشت میں جائیگا یا نہیں رج بخاری اور مسلم میں حذیفہ
رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا بخیل بہشت میں نہ جائیگا پس قرآن شریف اور احادیث کو کفار
کو ہاتھ میں چھونا درست ہے یا نہیں رج مکروہ ہے پس تیمم میں کے فرض ہیں رج تین پہلے نیت کرنا دوسرے دونوں ہاتھ
پاک زمین پر مار کر منہ پر ملنا جسقدر منہ دھونا فرض ہے تیسرے پھر زمین پر دونوں ہاتھ مار کے دونوں ہاتھ کو

کہ شیرا نچ بیت الخلا میں تھی کہ کھانا کھانے جو یا ندارکی صحت ہوتی ہیں اور کون کون بلا اونکی دور ہوتی ہیں البتہ ذریت سنت ہے
یا نہیں ج نہیں ہیں ہماٹی کو کھانا خریدنا جائز ہے یا نہیں ج رکھنو کو نہیں جائز ہے کہ کھانا خرید
خریدنا جائز ہے بشرطیکہ چھین ریوالی وغیرہ کا نہو س ازار کو مرد کو ٹخنوں سے نیچے لٹکانا جائز ہے یا نہیں ج حرم
مرد کو ازار ٹخنوں سے نیچے لٹکانا غرور و آرائش کی راہ سے سخت حرام ہے اور نہیں آوے گا وہ بہشت میں حدیث بخاری میں
عبد اللہ بن عمر کی روایت سے ہے س قیامت میں پہلے خلائق کو سب پیغمبر جواب دینگے یا دستگیری کرینگے
ج بخاری اور مسلم میں انس سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ حشر میں سب پیغمبر جواب دینگے اور اپنی اپنی
بھول چوک یاد کر کے شرماوینگے آخر کو میں یعنی آنحضرت دستگیر ہونگے س بندہ بار بار گناہ کرتا ہے بار بار توبہ کرتا ہے
تو اللہ تعالی معاف کرتا ہے یا نہیں ج بخاری اور مسلم میں ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ جب بار آدمی
گناہ کرکے توبہ کریگا اوسکی توبہ قبول ہوگی قطعہ باز آ باز آ ہر آنچہ ہستی باز آ گر کافر و گبر و بت پرستی باز آ این
درگہ ما درگہ نومیدی نیست صد بار اگر توبہ شکستی باز آ لیکن شرط یہ ہے کہ توبہ کے وقت ندامت ہو اور اوس
گناہ کے کرنیکا پھر قصد دل میں نہو اگر قصد گناہ کرنیکا موجود ہو دل میں تو صرف زبان سے توبہ کرنا گویا تمسخر اون کرنا ہے
س تالاب کی مچھلیوں کا ٹھیکہ درست ہے یا نہیں ج نہیں س دریائی جانوروں میں سب جانوروں کا بیچنا
درست ہے یا نہیں ج مچھلی کے سوا مینڈک کیکڑے وغیرہ کی بیع نہیں درست ہے س صورت نجات کی
کیا ہے ج ترمذی میں عقبہ بن عامر سے روایت کی ہے کہ میں نے آنحضرت سے پوچھا کہ نجات کس چیز میں ہے
فرمایا کہ اپنی زبان کو بند کر اور گھر میں بیٹھ رہو اور اپنے گناہوں پر رو س آنحضرت کا ذکر کیوں بلند ہوا ہے ج
ایک روز آنحضرت نے حضرت جبریل سے پوچھا کہ میرا ذکر کس طرح سے بلند کیا ہے حضرت جبریل نے کہا کہ آپ کا ذکر
حق تعالی نے اپنے ذکر کے نزدیک کیا ہے اذان اور تکبیر میں التحیات اور خطبہ اور کلمہ طیب و کلمہ شہادت اور نماز عید
کلام میں جیسے کہ اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول اور گناہ کی حرمت میں جیسے من یعص اللہ و رسولہ فان لہ نار جہنم
خالدین فیہا ابدا س عورت حاملہ کہ اوسکا حمل حرام سے ہے نکاح اوس سے جائز ہے یا نہیں ج کہیں نہیں

اگر نکاح جائز ہی یعنی صحبت تا وضع حمل جائز نہین ہی س عورت حاملہ حلال ہی نکاح جائز ہی یا نہین ج کنز مین ہی
کرنا وضع حمل نہین جائز ہی س اگر کسی مرد نے ایک عورت سے زنا کرتے دیکھا بعد اوسکے اوس عورت سے نکاح کیا تو صحبت
کب تک نہین جائز ہی ج کنز مین ہی کہ صحبت بلا استبرا یعنی پاکی حیض کے بھی جائز ہی و بقول امام محمد کے بعد نکاح کی جائز
ہی س نکاح کرنا سنت ہی یا واجب ج کنز مین ہی کہ نکاح کرنا سنت موکدہ ہی مگر در صورت غالب ہونے
شہوت کی واجب ہی س جو مسلمان ہو کر مرتد ہو گیا ہی ج وہ کامل مسلمان نہین ہی س حشر مین لوگ کس حالت
پر اوٹھین گے ج مسلم مین جابر سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا حشر مین اوٹھایا جاویگا ہر ایک بندہ
جس حالت پر مرگیا یعنی کفر یا ایمان پر نفاق یا اخلاص پر س ریشمی کپڑا اور زیور وغیرہ سونے چاندی کے
مردونکو استعمال کرنا درست ہی یا نہین ج بخاری و مسلم مین حذیفہ بن یمان سے روایت ہی کہ حضرت نے
فرمایا مردون کو کپڑا ریشمی و سونے چاندی کے برتنون مین استعمال کرنا جائز نہین حرام ہی اور عطردان و گلاب پاش
بھی اسمین داخل ہی س بیماری وبا کی کس گناہ سے ہوتی ہی ج اکثر زنا سے س فاتحہ ہندوستان مین جابجا
و شہر آباد کو رائج ہی کہ کھانے یا شیرینی پر آیات قرآنی پڑہتے ہین درست ہی یا نہین اور اصرار و ہٹھ اس عمل پر کرنا کیسا ہی
ج اول تو یہ مسئلہ اونسے پوچھنا چاہیے کہ جو لوگ کرتے ہین لیکن اکثر سنا جاتا ہے کہ جب غازی لوگ ہندوستان
مین فتح کرکے داخل ہوئے اور ہندوون کو مار مار تلوار کے زور سے اسلام سے مشرف کیا تو وے لوگ
جسطرح سے اپنے ٹھاکرونکو بھوگ پوجا کرتے تھے وہی فعل الٹ کر اونکو ساتھ جاری رکھا اور بعض
کی خاندان کی لوگ اب تک کرتی ہین اور شارع علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کھانے کے شروع مین بسم اللہ کہنا فرمایا
جیسا کہ اس حدیث مین ہی اِذَا اَکَلَ اَحَدُکُمْ طَعَامًا فَلْیَقُلْ بِسْمِ اللّٰہِ یعنی جب کھاوے کوئی تمھارا کچھ کھانا پھر چاہیے
کہ کہے بسم اللہ اور اگر کسی نے دعوت کیا ہو تو اوسکو دعا خیر و برکت کی کرنی مسنون ہے چنانچہ مشکوٰۃ وغیرہ
کتب احادیث مین ہی اور فاتحہ اسی جسطرح پر کہ ہندوستان مین ہی نہ آنحضرت سے منقول ہے اور نہ صحابہ و تابعین
و ائمہ مجتہدین اور نہ کتب معتبرہ فقہیہ سے اوسکی جواز نکلتا ہے اسی واسطے علما محققین کے نزدیک بدعت

ذرا تشریح ہے کہ قاعدہ فقہا کا یہی ہے کہ عدم منقول ہے شرع سے یعنی صحابہ و تابعین و تبع تابعین کے سلف کے دستور میں نہ ہو
عدم ہی دلیل ہے عدم ثبوت پر اور اس قاعدے سے سیکڑوں مسائل نکلتے ہیں مولانا حیدر علی رامپوری و مولانا
سخاوت علی و مولوی نذیر حسین و مولانا تراب علی مرحومین اور بہت سے علماء نے اوسکو منع پر فتوی دیا ہے
اور تفہیم المسائل میں بہت زور و شور سے اس بدعت کی اصل کو رد کیا ہے اور مولانا عبدالحی نے اسکو رد میں
فتوی لکھا ہے چنانچہ یہاں اوسکی نقل کیجاتی ہے جواز و عدم جواز کتب معتمدہ فقہ معلوم نیست و نہ در حدیث
ذکر آن آمده پس اگر کسے بے قید میخواند بطور اتفاق پس جائز است و اگر آنرا قید میداند که بدون آن دل
قرار نمیگیرد بدعت است و اگر گمان میکند که قید از پیغمبر خدا صلی الله علیه و آله وسلم است و اصحاب و تابعین
و ائمه مجتهدین با اینکه هرچند از ایشان نیست لیکن از زمانیکه این قیود پدید آمده منجمله شعائر عبادات شده اند
بطور امور شرعیه یا چه آنرا لازم باید گرفت در صورت اندیشه کفر است معاذ الله من ذلک و ظاهر از حال
مردم این است که بطور اتفاق نمیکنند والا پرسش و استفسار نمیشد چنانچه در امور اتفاقی نمیباشد مثلا هرگز
کسی از عالم و غیره نخواهد پرسید که من در باغ نشسته یکبار الحمد خواندم این جائز است یا نه پس پرسش
گفتگو دلیل آنست که مرتبه اتفاقیه در ذهن خلق نمانده است الا ما شاء الله انتهی تو بدعت کی طور پر
جو قرآن پڑھیگا اوسکا ثواب بھی نہ پاویگا والله اعلم بالصواب اور نقد یا کھانا کپڑا میت کے ثواب کیواسطے
دینا بہتر ہے اور دعاء استغفار بھی چاہیے س اسقاط کرنا حمل کا کیسا ہے ج کبیرہ گناہ ہے جو چار مہینے
سے اوپر کا حمل ہو بسبب جان پڑجانیکے تفسیر عزیزی س درمیان عدت کے نکاح درست ہے یا نہیں
ج نہیں درست ہے س بھائی و چچی و بھاوج و پھوپھی کے ساتھ نکاح درست ہے یا نہیں ج درست ہے
س مدت حمل کی کم سے کم و زیادہ سے زیادہ کب تک ہے ج چھ مہینے سے کم نہیں اور دو برس سے زیادہ نہیں س
ایام رضاعت کب تک ہے ج دو برس تک ہے س گواہی کسکی کسکی نہیں درست ہے ج مندرجہ آدمی کی قبول نہیں
نابالغ لڑکا و مجنون و بیہوش و حد پڑی تہمت میں و گونگا و گناہ کبیرہ والا علانیہ و شراب پینے والا اسے تا و طر

تخنث رقص وحرکر عورت وزنان مرانیدہ وکبوتر باز وطنبور ساز وشطرنج باز ومرد کا بیوالا اور آوپر غلیظ
پیشاب کرنیوالا اس آدمی کو کتنے درمیان رہنا پایہ یہ کہ سب بیچ کر درمیان یعنی جسقدر
رحمت الہی ہے اسیقدر خوف وڈر بھی یہ گوبر وغلیظ بچھانا درست ہے یا نہین یہ کہ گوبر درست ہے مگر
غلیظ مکروہ ہے کسی شئے کھانا پکانا درست ہے یا نہین یہ کہ درست ہے بشرطیکہ پکاتی وقت ہاتھ نہ
تجھو ویہ غیبت کسکو کہتی ہین یہ کہ جو عیب جسمین ہو اور اوس عیب کو بلا فائدہ کوئی برائی کے
پیٹھ پیچھے بیان کرے یہ غیبت کرنیوالیکو واسطے کیا حکم ہے یہ فرمایا ہے خدا نے کہ غیبت کرنا اپنے
بھائی کا گوشت کھانا ہے یہ تہمت لگانیوالوکو کیا سزا ہے یہ کہ جو شراب پینے والیکو واسطے سزا ہے
یعنی اسی کوڑے یہ عورتکو اس ملک مین مسجد مین جانا کیسا ہے یہ کہ جوان عورت کو مکروہ ہے یہ نماز مین
فرض کئی ہین یہ کہ تیرہ ہین اول بدن پاک کرنا دوسرے جامہ پاک کرنا تیسرے جگہ پاک کرنا چوتھے
ستر عورت چھپانا پانچوین نیت کرنا چھٹے قبلہ رو کھڑا ہونا ساتوین وقت پہچاننا آٹھوین تکبیر اولی کہنا نوین
قیام کرنا دسوین قرأت پڑھنا گیارہوین رکوع کرنا بارہوین سجدہ کرنا تیرہوین قعدہ آخرین کرنا یہ نماز
مین واجب کئی ہین یہ کہ بارہ ہین اول الحمد پڑھنا دوسرے سورہ ملانا تیسرے تعدیل ارکان کرنا چوتھے
قعدہ اول مین بیٹھنا پانچوین لفظ سلام آخرین کہنا چھٹے وتر مین دعا قنوت پڑھنا ساتوین آواز بلند پڑھنا
مغرب وعشاء وفجر کے فرض مین با جماعت وتنہا کو مستحب ہے آٹھوین چپکے پڑھنا عصر وظہر کے فرض مین
اگرچہ با جماعت ہو نوین رعایت ترتیب کرنا دسوین تکبیرات عیدین مین کہنا گیارہوین تشہد پڑھنا
دونون قعدون مین بارہوین آہستہ قرأت دو رکعت اول فرض مین یہ نماز مین سنت کئی ہین یہ کہ بائیس
تکبیر اولی مین دونو ہاتھ کو بلند کرنا دوسرے ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا تیسرے اعوذ پڑھنا چوتھے بسم اللہ کہنا پانچوین
ہر رکوع اور سجدہ مین تسبیح کہنا چھٹے سمع اللہ پڑھنا ساتوین درود پڑھنا آٹھوین دعا پڑھنا نوین آمین کہنا
دسوین قومہ وجلسہ مین توقف کرنا گیارہوین انتقالات کی تکبیر کہنا بارہوین ثنا پڑھنا

سے مسلمانون کو علم دین پڑھنا آسان ہو مت اونکو ستانا اور حق جانا ثابت ہے کسی نے ذخیرہ کیا اکثر بیع درست
ہے یا نہین ج جنس کی حلت و حرمت مین اختلاف ہے لیکن صحیح یہ ہے کہ مکروہ تحریمی ہے اور اسکا ثبوت یہ
کہ جب حقیقہ یہ ہو والبکر سے یہ ہو تو اسکا مثل ہونا ذرا سی جگہ کسی نوکری نصاریٰ و جمیع کفرہ کی درست ہے
یا نہین ج مولانا شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمہ اللہ نے شاہ بخارا کے استفتا کے جواب مین لکھا ہے کہ نوکری
نصاریٰ و جمیع کفرہ کی چند قسم ہے بعضی مباح و بعضی مستحب و بعضی حرام و بعضی کبیرہ و قریب ہے حد کفر کے تفصیل اسکی یہ ہے
اگر مسلمان کو واسطے رفع ضرر قوم مصالحہ کے سرانجام محمود مثل دفع کرنے چورون و راہزنون کے یا دینے فتویٰ موافق شرع عدالت
مین بنا رکھنا یا ترتیب و ترمیم عمارات نافعہ مثل مہمانسرای و سڑک وغیرہ جسمین خلق کو فائدہ ہو رکھا ہو نوکر رکھے
بلاشبہ جائز بلکہ مستحب ہے بدلیل قصہ حضرت یوسف علیہ السلام کہ اوس وقت مین بادشاہ مصر کا کافر تھا اور حضرت
ممدوح کو داروغگی خزانہ مصر کی سپرد کی تھی اور نیز بدلیل والدہ حضرت موسیٰ نے نوکری فرعون کی واسطے دایہ
و دودھ حضرت موسیٰ کے قبول کی تھی اگر واسطے امور دوسرے کے نوکر ہو کہ جسمین اختلاط باکفرہ لازم آوے یعنی
و مشاہدہ رسوم اونکی وضعیمین منکرہ خدمت مین اتفاق پڑے مثل منشی گری و خدمتگاری و سپاہگری یا تعظیم کفار و تذلیل ا
و کفر اسلام سامنے کا بھی ضرور پڑے صغیرہ حرام ہے اگر واسطے قتل مسلمان و برہم کرنے ریاست یا رواج دینے کفر و تحسین اونکی عن دین
و مثل اسکی مین نوکری کبیرہ عظیم ہے س علم منطق و انگریزی پڑھنا جائز ہے یا نہین ج مولانا شاہ عبدالعزیز محدث
مرحوم دہلوی نے جواب استفتا شاہ بخارا کے یہ لکھا کہ علم منطق علوم مقصودہ دینیہ سے نہین ہے بلکہ آلہ علم مقصود کا ہے مثل صرف و نحو کے
اگر کوئی علم منطق کو استعمال کرے تو تائیدات مذاہب باطلہ و تشکیک عقائد حقہ کی تو البتہ مجرم و گنہگار ہوگا نفس تحصیل
علوم انگریزی کو خط و کتابت و لغت و اصطلاح کے لیے جاننا کچھ اندیشہ نہین ہے کسواسطے کہ زید بن ثابت سے
بحکم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روش خط و کتابت یہود و نصاریٰ و لغت انھون کی سیکھا تھا واسطے لکھنے
جواب خطوط جو کہ آنحضرت کی خدمت بابرکت مین یہود و نصاریٰ کیطرف سے پہونچتے تھے اگر خوشامد اور وسیلہ قرب کا
ڈھونڈھنے یا اختلاط کے لیے پڑھے البتہ اسمین حرمت و کراہت ہے ان دونون کی مثال ایسی ہے کہ جیسا لوہار کا ہتھیار

لیتے تھے ہر بار گئے اقرار سے اگر سلاح واسطے دفع چورون و دزدون یا غازیون کو مدد کیلئے بنادے تو بھی جائز
ہے اگر ڈاکو اور بدکار کا آلہ سمجھے یعنی چور کو پاس چور دیکر تب بھی بنا دیگا گنہگار ہوگا س افیون کا کھانا
شوق یا علاج درست ہے یا نہیں ج نہیں س اگر زید کی بی بی باجازت اپنے شوہر یعنی زید کی اپنی والدہ
کی گھر میں رہتی ہو تو زید پر نان و نفقہ واجب ہے یا نہیں ج واجب ہے صحیح یہ ہے کہ واجب نہیں بلکہ کھانا
اوسکے گھر میں رہنے پر واجب ہوتا ہے س وکالت و مختاری درست ہے یا نہیں ج جائز ہے بشرطیکہ جھوٹے
مقدمات میں پیروی نکرین اور گواہ وغیرہ کو سچ کے سوا جھوٹ بات نہ سکھا دین اور برخلاف اسکے حرام ہے
س اس دیار میں رسم ہے کہ کچھ روپیہ کسیکو دیکر اور کچھ حصہ غلہ پیداوار میں مقرر کر کے کھیتی کا کام
لیتے ہین اور فصل میں مطابق عہد و پیمان کے وفا کرتے ہین اور وقت روپیہ دینے کے یہ بھی اقرار کر لیتے ہین
کہ کام کشتکاری کے سوا خانگی بھی لیا جائیگا سو یہ درست ہے یا نہیں ج اس صورت میں درست ہے
مگر سائل نے برخلاف رواج کے لکھا یعنی اپنے سوال میں یہ خطا کیا کہ جو روپیہ دیا جاتا ہے سو قرض نہ دیا جاتا ہے
قلبہ اُنکو لیتے نہین اور وقت چھوڑنے کے روپیہ واپس کیا جاتا ہے جاننا چاہیے کہ مزارعت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ
علیہ کے نزدیک باطل ہے مگر صاحبین کے نزدیک یا امام محمد کی کئی شرط سے درست ہے چنانچہ یہ شعر ہے
زمین تنہا عمل تنہا زمین با تخم ای غافل بغیر این ہر سہ صورت دان دگر ناجائز و باطل کذا فی
شرح الوقایہ بہر صورت اس معاملہ کو مشکوک سمجھنا چاہیے اور عمل کرنا اسپر بہتر نہیں س جسکے پاس اسقدر زاد
حج کا موجود ہوں اور اوسکے والدین حج کو جانے سے منع کرین تو وہ کیا کرے ج مدت واپس آنیکی تک
اپنے متعلقین کو خرچ دیجاوے اور آپ حج کو چلا جاوے فی الدر المختار الفرض اولی من طاعۃ الوالدین بخلاف
النفل انتہی س مسافر کو کے منزل کے سفر مین قصر کرنا چاہیے اور کوس شرعی کے قدم کا ہوتا ہے ج تین منزل
اور کوس چار ہزار قدم شرعی کا ہوتا ہے منزل شرعی اوسکو کہتے ہین کہ عام اکثر مسافرین منزل مقصود کو ہو کر
جاتے ہیں ضرور ہے کہ قبل نماز مغرب کے فارغ ہو جاوین س اگر مجبوری ہین خون سور کا لگا ہوا دھو نہ سکے

اگر کوئی مسلمان جانور حلال ذبح کرے تو اوسکا گوشت کہانا درست ہی یا نہین ج درست ہی بشرطیکہ اوس
گوشت کو تین بار دہو ڈالین س عورت کا ذبیحہ درست ہی یا نہین ج بہتر ہی س اگر کوئی
اور ناخن بدن سے جدا ہوا اور تیز ہو تو اوس سے ذبح کرنا درست ہی یا نہین ج ناخن مین اختلاف ہی مگر تیز ہو تو
درست ہی س اہل کتاب جیسے یہود ونصاری کے ہاتھ کا ذبیحہ کہانا درست ہی یا نہین ج درست ہی
بشرطیکہ بسم اللہ اللہ اکبر کہکر ذبح کرین س کل مسلم ومسلمہ وکل کافر وکافرہ کا جہوٹا پاک ہی یا نہین ج
پاک ہی مگر کافر وکافرہ وسلبہ یگانہ جہوٹہی کہانی سے پرہیز کرنا اچہا ہی بعض لوگ لکہتے ہین کہ جہوٹا کہانی سے محبت پیدا
ہوتی ہی س مرغ وغیرہ جانور حلال کے سر کو بلی یا دوسرا جانور زندہ کاٹ لیجاوے اور مرغ کو زندہ پاوے
تو کس مقام پر ذبح کرکے کہاوے ج نکہاوے نہ ذبح ہو سکتا ہی جمع البرکات وفتاوی عالمگیری مین ہے
سئل عن قطع راس دجاجۃ فانہ لا تحل بالذبح وان کانت تتحرک س جو جاہل مسلمان بکرا مرغا اولیا اللہ
یا شیخ سدو کی منت کا رکہتے ہین پہر اوسکو بسم اللہ اکبر کہکے ذبح کرتے ہین وہ حلال ہی یا حرام ج وہ بکرا مرغا حرام
بموجب آیت وما اہل بہ لغیر اللہ کے کہ سورۂ بقرہ ومائدہ وانعام ونحل مین ہی اگرچہ بوقت ذبح بسم اللہ پڑہکے
ذبح کرتے ہین س جو مکار ہنود یا جاہل مسلمان بہینسا گائے بکرا بہوانی وغیرہ کے نام یا اولیا کے نام چہوڑ دیتے ہین
خود اوسکو نہین کہاتے اور دوسرے کو منع نہین کرتے وہ حلال ہی یا حرام ج حلال ہی بموجب آیت ما جعل اللہ
من بحیرۃ ولا سائبۃ الآیۃ اور بموجب کلوا مما فی الارض حلالا طیبا کے بعضے نادان دونو جانور کو ایک قسم
جانتے ہین یہ اونکی نادانی ہی سب تفسیرون مین اسکو حلال لکہا ہی اور اوسکو حرام سوای تفسیر احمدی کے
سو اونکی خطا ہی جیسا کہ تفسیر فتح العزیز اور فتوی مولانا شاہ عبد العزیز قدس سرہ کا اور تفسیر نیشاپوری
وغیرہ یا شاہد عدل ہی س عالم کے عوام الناس اپنے تئین حنفی المذہب خواہ شافعی کہہ سکتا ہی یا نہین اور
اونکے مسئلہ کو اختلاف قرآن وحدیث صحیح کے عمل کرسکتا ہی یا نہین ج چار مذہب جو مشہور ہین
انہین سے ایک کی پیروی کرے بہتر ہی مگر جب کلام اللہ واحادیث رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

موافق پاوی اور جسکو ان کے مقلدین اختیار کرنا درست نہیں پیروی ان مذہبوں کی یہی ہے پیروی سنت
کی نہ یہ کہ اختلاف ان چار مذہبوں کا اختلاف اصحاب کی جہت سے ہے اور صحابہ کی پیروی کرنی
حدیث اصحابی کالنجوم بایہم اقتدیتم اہتدیتم وارد ہے یعنی صحابہ میرے تارے کی مانند ہیں تم جنکی
اقتدا کرو گے ہدایت پاوگے یا اختلاف ان چار مذہبونکا بسبب اختلاف قیاس کے ہے اور قیاس کا
صحیح ہونا نصوص یعنی صریح دلیلوں سے ثابت ہے پس پیروی ان چار مذہبونکی حقیقت میں پیروی نص کی ہے
اور اختلاف ان مذہبونکا اس سبب سے ہے کہ کسی نے ظاہر حدیث پر عمل کیا اور کسی نے حقیقت پر غرض یہ ہے کہ کوئی مسئلہ انکا
خلاف قرآن حدیث کے نہیں ہے اور جس مقام پر صاف مسئلہ حدیث صحیح صریح غیر منسوخ پاوے قیاسی مسئلہ چھوڑ دیوے عمل پر
رسول خدا کے ہے سو تلاش علم ہر مسلم ومسلمہ پر فرض ہے چنانچہ فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طلب العلم فریضة علی کل مسلم
ومسلمة یعنی طلب کرنا علم کا اوپر ہر مرد مسلمان وعورت مسلمہ کے فرض ہے سوال غرور وعجز سے کیا فائدہ ونقصان ہے جواب
عجز سے بلند ہوتا ہے اور غرور سے پست فرمایا رسول خدا صلعم نے من تواضع لاخیه المسلم رفعه الله ومن ارتفع علیه وضعه الله
اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے بیچ صحیح مسلم وترمذی کے کہ فرمایا رسول خدا صلعم نے کہ نہ داخل ہوگا بہشت میں جسکے
دل میں ایک ذرہ بھر غرور ہوگا سوال قناعت کیا شئے ہے جواب القناعة مال لا یفنی یعنی قناعت وہ مال ہے کہ فنا نہیں ہوتا
سوال صبر کون شئے ہے جواب الصبر مفتاح الفرج یعنی صبر کنجی فراغت وکشادگی کی ہے سوال اہل اسلام میں روز
قیامت کو کسکے فرقے اٹھینگے سو کون کون جواب ذلت سے چغلخور بندروں کی صورت رشوت خوار سور کی
صورت وسود کھانے والے اوندھے اٹھینگے قاضی ومفتی خلاف شریعت کے حکم دینے والے اندھے اٹھینگے صورت
عالم جو غرور اپنی عبادت کی بہت کرتے ہیں عالم ومشائخ اوروں کو سمجھانے والے اور آپ عمل نکرنے والے زبان کاٹتے ہیں جو لوگ
جانوروں کو بسبب دکھ دیتے ہیں اور ہمسایہ کو ایذا پہنچاتے ہیں انکے ہاتھ پاؤں کاٹے جاوینگے جو لوگ ظالم حاکم
کے لوگونکو رنج میں ڈالتے ہیں انکو آگ کی سولی پر چڑھاوینگے جو لوگ اپنے نفس کی تابعداری میں آرام تمام
رہتے ہیں اور اللہ تعالی کا حق نہیں ادا کرتے انکے بدن سے بدبو نکلیگی جو لوگ اپنے تکبر کے سبب سبکو ساتھ

عشا اور لڑکان نہیں کہتی تھی دیر لوگ گنہگار کا بتلا مبتلا کرتا ہے س ما و باپ کا حق اولاد پر

ج دوش شخص کی وبیاہ ہے ننگے ہوں کھانا کھلانا پانی پلانا کپڑا پہنانا اونکی عزت و حرمت کرنا اونکو

بات و شرع میں کی نہ کرنا اونکا حکم ماننا بشرطیکہ خبیث دریہ ہو جائے ہیں تو خالی ہوں اونکا نام لیکر پکارنا نہ

اونسے آگے چلنا کان و فاسق ہوں تو نرمی سے سمجھانا شریعت کی کام بتلانا شرک نہ کرنا جو نمازیں نہ پڑھتے ہوں تو

میں ما و باپ پر اولاد کی حق کہ ہیں ج چار نام اچھا رکھنا اور احکام شریعت کے سکھانا قرآن پڑھانا ختنہ

کرا دینا وسعت ہو تو نیک عورت سے بیاہ کر دینا س موین ہمسایہ کا کیا حق ہے ج ہمسایہ جب قرض مانگے دیو

نہ چھپا دینا مال پر جانا بیمار ہوں بیمار پرسی کرنا جب سفر کو جاویں تب اونکو اسباب اہل و عیال کی نگہبانی کرنا تعزیت

ہوں تو شریک ہونا کسی طرح اونکو دکھ نہ دینا نیک کاموں کی نصیحت کرنا س ہمسایہ کافر ہو ساتھ کیا کرنا چاہیے ج بھلائی

کرنا اونکو مال میں کچھ طمع نہ کرنا تکلیف میں نہ ڈالنا زور و ظلم نہ کرنا س شراب کس آیت و احادیث سے حرام ہے ج قال اللہ تعالیٰ

یا ایہا الذین آمنوا انما الخمر والمیسر والانصاب والازلام رجس من عمل الشیطان فاجتنبوہ لعلکم تفلحون یعنی اے ایمان

والو یہ جو شراب اور جوا اور بت و پانسی گندے کام ہیں شیطان کے سو اس سے بچو رہو حدیث صحیح میں ہے ما اسکر منہ الفرق

فملأ الکف منہ حرام حدیث ثانی ما اسکر کثیرہ فقلیلہ حرام حدیث ثالث کل شراب مسکر فہو حرام حدیث رابع

کل مسکر خمر وکل مسکر حرام س سرکہ خمر سے بنانا درست ہے یا نہیں ج روایت کی مسلم میں انس نے

کہا کہ سوال کیا کسی نے حضرت سے کہ سرکہ بنایا جاوے خمر سے فرمایا آپ نے نہیں چنانچہ امام مالک و امام شافعی و

امام احمد ان تینوں اماموں کے نزدیک اور امام محمد جو امام حنیفہ کے شاگرد رشید ہیں اور فتوی اس میں انہیں

کہ اونکی رای یہی ہے رحمۃ اللہ علیہم اور بہت سے اگلے پچھلے علما کا یہی مذہب ہے ان حدیثوں کو اور ان اماموں کے

اتفاق کے رو سے تاڑی کی روٹی اور تاڑی وغیرہ کا سرکہ اور وہ چیز جس میں نشہ کی چیز کچھ ملی ہوئی ہو کھانا نہ چاہیے

اگرچہ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک درست ہے اہل ورع محتاط مسلمانوں کو مناسب ہے کہ اس سے پرہیز

فرمایا علیہ السلام نے کہ حق جل شانہ نے اپنی سوگند یاد کر کے فرمایا ہے کہ جو شخص ایک گھونٹ شراب پیوے گا ضرور اوسکو دوزخ

سبب بلا تخشاس قرآن شریف کی پڑہے تو قیامت مین کیا ملیگا ج اوسکے ماں باپ کے سر پر ایسا تاج رکھا جاویگا
کہ آفتاب سے زیادہ روشن اوس کی ذات و قرآن پڑہنے والیکو جیسا انعام و اکرام ملیگا س قل ہو اللہ
کے پڑہنے سے کیا فائدہ ہے ج جو کوئی پڑہے ہر روز دو سو مرتبہ قل ہو اللہ کو پچاس برس کے گناہ اوسکے معاف ہونگے
س قل ہو اللہ احد کے نام کیا ہین ج سورۂ مبارکہ جمال امان نور منفردہ الاساس احد شفیقہ معرفت صمد
مذکورہ نسبت اثبات توحید تفرید اخلاص پیغمبر صاحب نے فرمایا ہے کہ اگر حق تعالی میری امت کو
عذاب کرتا تو دو چیزین نہ دیتا ایک رمضان المبارک کا مہینا دوسرا سورۂ قل ہو اللہ احد س سورۂ فاتحہ
مین کیا مطالب ہے ج الحمد للہ رب العالمین مین خدا کی تحمید کا بیان ہے الرحمن الرحیم مالک یوم الدین
خدا کی سراسر تحمید ہے ایاک نعبد مین تمام عبادت کی توجہ ہے و ایاک نستعین مین مدد طلب کرنے
کی توجہ ہے اہدنا الصراط المستقیم مین راہ سیدھی کو طلب کرنے کا مضمون ہے صراط الذین انعمت
علیہم آخر تک مین سنت و جماعت کی پہچان اور آخر کتاب مین ام الکتاب کی فضیلت اور نام ہے
س نیک کام بتانے والیکو کیا فائدہ ہے ج الدال علی الخیر کفاعلہ یعنی نیک کام بتانے والا
ثواب مین کرنیوالی کے برابر ہے س ایماندار کا وعدہ کیسا ہے ج عدۃ المؤمن کاخذ الکف یعنی ایماندار
کا وعدہ کرنا جیسا کہ ہاتہہ پکڑ لینا ہے س منافق کی علامت کیا ہے ج سب علامتون مین ایک یہ علامت
ہے کہ وعدہ کو وفا نکرنا س قیامت مین پہلے کس بات کی پرسش ہوگی ج نماز کی طلب روز محشر کہ
جانگداز بود اولین پرسش نماز بود س غسل مین فرض کے ہین ج تین کلی کرنا ناک مین پانی ڈالنا
سارے بدن کو پانی سے تر کرنا یہان تک کہ ایک ایک بال بھی خشک نرہ جاوے س صدقہ فطر کا کس پر
واجب ہے ج جو مالک ہو نصاب کا س صدقہ فطر کا کسقدر دینا چاہیے ج گیہون یا آٹا اوسکا بوزن
لاٹ شاہی روپیہ کے سینتیس گنڈہ و تین روپیہ تیس رتی ایک جو دینا چاہیے اگر جو دیوے تو چہتر گنڈہ دو روپیہ
چہاسٹھ رتی یا دو جو یعنی پہلے کا دونا س زید کو عرصہ چہ برس کا پورا ہوا کہ اپنی بی بی ہندہ سے شروع جماع کو

مکان پر پاس اپنی عالم ہندہ کی چھوڑ کر پردیس دور دراز چلا گیا اور چار برس تک خط و کتابت اور آنے
اور خیریت کی لکہتا رہا مگر دو برس سی بالکل خط کا بہی لکہنا بند کر دیا اور چہ برس کا اندر خرچ ایک کوڑی بہی
نہیں بہیجا اور ہندہ نی محنت و مزدوری کر کی اوقات بسر کیا مگر اب تک بتایا اب تباہ و ایسا نہیں دیکہتی اور چاہتی
کہ میں دوسری مرد سی نکاح کر لون کہ محنت و فاقہ کشی سی اور زنا سی بہی محفوظ رہون اور احتمال ہی کہ شاید
ہندہ سی زنا کی نوبت پہونچی بینوا توجروا ج ہندہ کو نکاح ثانی تا وقت خبر آنی موت اوسکی زوج کی یا وہ
طلاق دی جائز نہیں اور ہندہ مذکورہ اس عرصہ مین محنت و مزدوری یا قرض لیکی گذران کری س قبل نماز
عیدین کی عیدگاہ مین کوئی سائل یا خاکروب عیدگاہ کا نمازیون سی سوال کر کی پیسہ مانگی تو دینا درست
ہی یا نہیں ج قبل نماز عیدین کی ہر سائل کو دینا درست ہی شرع شریف مین منع نہین ہی بلکہ ثواب ہی
س پیاسی کو پانی پلانا کیسا ہی ج جہان پانی افراط ہو وہان ایک غلام آزاد کرنی کی برابر ثواب ہی اور جہان
پانی کی قلت ہی وہان گویا مردہ کو زندہ کرنا ہے ۔ تمت

خاتمۃ الطبع

شکر خدا کا یہ رسالہ جامع مسائل فقہیہ موسوم بہ تحفۃ المؤمنین مولفہ
ماہر علوم خفی و جلی جناب مولوی قربان علی صاحب رئیس
قصبہ بانسی ضلع بستی بعد نظر ثانی مولف موصوف
و بہ اضافہ چند فوائد جدید واقع ماہ مارچ
۱۸۸۴ء مطبع نامی منشی نولکشور
مقام لکہنو مین
مرتبہ دوم
طبع ہوا

